85039 ـ ایسے ملك میں رہائش پذیر ہے جہاں قربانی ذبح کرنا منع ہے کیا وہ قربانی کی قیمت صدقہ کر سکتا ہے ؟

سوال

میں اور میرا خاندان ایسے ملك میں بستے ہیں جہاں ذبح کرنے کی اجازت نہیں، اس لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے، اور کیا ہم قربانی کی قیمت صدقہ کر سکتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر تو ذبح سے مقصود قربانی یا عقیقہ کا جانور ہے، اور جہاں آپ رہائش پذیر ہیں وہاں ذبح کرنا مشکل ہے تو آپ کے لیے افضل یہی ہے کہ آپ اس شخص کو قربانی کی رقم کسی دوسرے ملك ارسال کریں جو آپ کی طرف سے قربانی کا جانور ذبح کر دے، جہاں فقراء و مساکین اور قربانی کے اہل اور محتاج لوگ ہوں؛ کیونکہ قربانی یا عقیقہ کا جانور ذبح کرنا اس کی قیمت صدقہ کرنے سے زیادہ اولی اور افضل ہے.

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

فرع: ہمارے نزدیك عقیقہ کرنا جانوی کی قیمت صدقہ کرنے سے افضل ہے، امام احمد رحمہ اللہ اور ابن منذر نے بھی یہی کہا ہے " انتہی.

دیکھیں: المجموع للنووی (8 / 414).

اور " مطالب اولی النہی " میں ان کا کہنا ہے:

(اور اس کا ذبح کرنا) یعنی قربانی ذبح کرنا (اور) عقیقہ (کا جانور ذبح کرنا) اس کی قیمت صدقہ کرنے سے بالنص افضل ہے، یعنی اس پر امام احمد رحمہ اللہ نے بالنص بیان کیا ہے (اور اسی طرح قربانی بھی اس حدیث کی بنا پر (یوم النحر والے دن ابن آدم کا خون بہانے سے زیادہ اللہ تعالی کو کوئی بھی عمل محبوب نہیں، اور وہ روز قیامت آئیگا تو اس کے سینگ، اور کھر اور اس کے بال اپنے ساتھ لائیگا، اور زمین پر گرنے سے قبل اللہ تعالی کے ہاں خون مقام حاصل کر لیتا ہے، چنانچہ اس سے اپنے نفسوں کو اچھا بناؤ"

اسے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے.

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کا جانور خود ذبح کیا اور قربانی کے اونٹ بھی اور ان کے بعد آنے والے خلفاء نے بھی ذبح کیا؛ اور اگر قربانی کے جانور کی قیمت صدقہ کرنا افضل ہوتی تو اس کو نہ چھوڑتے " انتہی.

مذکورہ بالا حدیث علامہ البانی رحمہ اللہ نے السلسلۃ الضعیفہ حدیث نمبر (526) میں اسے ضعیف قرار دیا ہے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے درج ذیل سوال کیا گیا:

کیا جس ملك اور علاقے میں شخص خود موجود ہو اسی جگہ قربانی کا جانور ذبح اور نحر کرنا جائز ہے، یا کہ اس کی قیمت اپنے ملك یا کسی دوسرے اسلامی ملك ارسال کرنی جائز ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

افضل یہی ہے کہ جب آپ کے اہل و عیال آپ کے ساتھ ہوں تو اپنے ملك میں ہی قربانی کریں، اور اگر آپ کے اہل و عیال کسی اور جگہ ہوں اور ان کے لیے قربانی کرنے والا کوئی نہیں تو آپ ان کو قربانی کرنے کے لیے رقم ارسال کریں " انتہی.

ماخوذ از: فتاوی الشیخ بن عثیمین (24 / 207).

واللہ اعلم .